فرہنگ

حصّۂ نثر

۱۔ ہجرت نبوی صَلَّی اللّٰہ علیہ و آلہٖ وسلّم

ابتدائے واقعہ: واقعے کا آغاز
اجلاسِ عام: عام جلسہ
اختصار پسندی: اختصار سے کام لینا، بات کو مختصر کرنا
بوسہ گاہِ خلائق: مخلوق جہاں بوسہ دیتی ہے۔
ترکش: تیردان، تیر رکھنے کا خول
تکبیر: اللہ اکبر کہنا
جلاوطن کرنا: وطن سے نکالنا
چشمِ انتظار: انتظار کرنے والی آنکھ
حافظِ عالَم: زمانے کی حفاظت کرنے والا
دارالامان: امن کی جگہ
دعوتِ حق: حق وصداقت کی دعوت، تبلیغِ دین
رائیں: رائے کی جمع، مشورے
عداوت: دشمنی
عزم: ارادہ
فال: شگون
فرشِ گُل: پھولوں کا فرش
قتل گاہ: قتل کرنے کی جگہ
قرائن: اندازے، نشانیاں
گراں بہا: قیمتی
محاصرہ: گھیرا ڈالنا
محبوس: قیدی
معیوب: عیب والا، بُرا
نوخیز: نوجوان
وجودِ اقدس: مقدّس وجود
وحیِ الٰہی: اللہ کا پیغام جو نبیوں پر آتا ہے۔
ہدف: نشانہ
ہمہ تن: بھرپور توجہ سے

۲۔ مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل

اشتیاق: شوق
بایں ہمہ: اس سب کے باوجود، ان سب باتوں کے ہوتے ہوئے
بساط: طاقت، حیثیت
بیرنگ: بغیر ٹکٹ کے
جامہ وار: پھول دار چھینٹ
چُرٹ: رَتھ
حفظِ وضع: وضع داری کی حفاظت
حیوانِ ظریف: ہنسی مذاق کرنے والا جانور، انسان
سوغات: تحفہ، ہدیہ
سقیم: خرابی
ظرافت: ہنسی مذاق
عمائد: معززین
فرغل: روئی والا لمبا کوٹ
فواکہ: پھل
قلیل: تھوڑی، کم
کشادہ پیشانی: خوش اخلاق، ہنس مکھ
مالیدہ: ایک قیمتی کپڑا

ناقل: نقل کرنے والا، بیان کرنے والا

ندامت: شرمندگی

یگانگت: ایک ہونا، اتفاق واتحاد

۳۔ کاہلی

اوقات بسر کرنا: زندگی کے دن کاٹنا

بہ مجبوری: مجبور ہو کر، مجبوری کے ساتھ

بے کار مباش: بے کار مت رہ

چنداں: اسی قدر، اتنی دیر

حاجت: ضرورت، خواہش

حکیمانہ: دانش مندانہ، حکمت سے بھرا ہوا

دلی قویٰ: دل کی طاقتیں، قوتیں، صلاحیتیں

طبیعتِ ثانی: دوسری عادت، پختہ عادت

قمار بازی: جوا کھیلنا

لاخراج دار: خراج یا محصول نہ دینے والے

وحشی: غیر مُہذّب، اُجڈ، جنگلی

ولایت: ملک، محکوم ملکوں کے باشندوں کے لیے ان کے آقاؤں کا ملک

۴۔ شاعروں کے لطیفے

اشتیاق: شوق، آرزو

بالیں: سرہانا

پھپھولے: چھالے

تکرار: بحث

ٹک: ذرا

خاطر جمعی: اطمینان

دَدَا: بچوں کو پالنے والی ملازمہ، کھلائی

زبان درازی: بے ہودہ گوئی

شبِ دیجور: تاریک رات

طول کھینچنا: بات کا بڑھ جانا

۵۔ نصوح اور سلیم کی گفتگو

آموختہ: سبق

بالا خانہ: اوپر کا کمرا

بسروچشم: سر آنکھوں پر

بھلے مانس: شریف آدمی

پھڈی جوتی: نیچی ایڑھی کا جوتا

شطرنج: ایک امیرانہ کھیل کا نام ہے جس میں چھے مہرے ہوتے ہیں۔

عمرِ دراز: لمبی عمر

گنجفہ: ایک کھیل کا نام جو تاش سے کھیلا جاتا ہے۔

معقول: مناسب

منجھلا: درمیانہ

۶۔ پنچایت

بے اعتنائی کرنا: توجہ نہ دینا
تحصیلِ علم: علم کا حاصل کرنا
خاطرداریاں: خدمت کرنا
خواجہ خضر کی حیات: لمبی عمر
زانوئے ادب تہ کرنا: مودّب بیٹھنا
سبز باغ دکھانا: جھوٹا وعدہ کرنا
شانِ فضیلت: بڑائی کی شان
کامل: پورا
کھیوے کرنا: پھیرے لگانا
مسند: تخت، گدی
وضع: طرز
ہبہ نامہ: وہ دستاویز یا کاغذ جس پر کوئی چیز عطا کرنے کا اقرار لکھا جائے۔

۷۔ آرام وسکون

تردّد: فکر، پریشانی
حرارت: گرمی، بخار
علیل: بیمار
مقوّی: قوّت دینے والی
نامراد: بدنصیب، محروم
نصیبِ دشمناں: دشمنوں کو نصیب ہو
نغمہ سرائی: گانا گانا
یک نہ شُد دو شُد: ایک نہیں دو، زیادہ مصیبتیں

۸۔ لہو اور قالین

آویزاں: لٹکا ہوا
تحکم: حکم کرنا
تخلیقات: فن پارے
زمین بوس: سجدہ کرنا، گرنا
شب بیداری: رات بھر جاگنا
قدر و منزلت: مقام اور مرتبہ
قلّاش: مُفلس
مزیّن: آراستہ، سجایا ہوا
مُعَمّا: پوشیدہ بات، پہیلی
ملائمت: نرمی

۹۔ امتحان

اشک شوئی: آنسو پونچھنا، تسلّی دینا
امدادِ غیبی: غیب سے ہونے والی مدد
بدرجۂ اعلیٰ: اعلیٰ درجے کے ساتھ
تشفی: تسلّی، تسکین
خادم زادہ: خادم کا بیٹا
کمترین: ناچیز، معمولی، بہت چھوٹا
محویت: محو ہونا، مِٹ جانا

مختل: پریشان، بگڑا ہوا

مُستغرق: ڈوبا ہوا، بہت مصروف

نادم: شرمندہ

ممنونِ احسان: احسان مند

قہرِ درویش بر جانِ درویش: اپنے آپ پر غصّہ نکالنا

۱۰۔ ملکی پرندے اور دوسرے جانور

اَلاپ: گانا

بدنما: جو دیکھنے میں بُرا لگے، بدصورت، بدشکل

حجم: جسامت

حِفظانِ صحت: صحت کی حفاظت

خُوش گُلو: اچھی آواز والا، سُریلا

رقابت: دشمنی جو ہمسری یا ہم پیشہ ہونے کی وجہ سے ہو

شیون: نالہ وفریاد، رونا دھونا

قانِع: تھوڑی چیز پر خوش رہنے والا، قناعت کرنے والا

قُفل: تالا

۱۱۔ قدرِ ایاز

امتیاز: انفرادیت، نمایاں حیثیت

اُنس: محبت، پیار

تواضع: خاطر مدارت، مہمان نوازی

خاکسارانہ: غریبانہ

شانِ نزول: نازل ہونے کی وجہ

قسّامِ ازل: ازل کے دن سے بانٹنے والا مراد اللہ تعالیٰ

معیوب: عیب والا، برا

نیم وحشت: آدھا پاگل پن (خوف اور حیرت کی کیفیت)

انتخاب: چُنا ہوا، بہترین

متنازعہ: جھگڑے والا

چوپال: دیہات کی بیٹھک جہاں سب مل بیٹھ کر صلاح مشورے کرتے ہیں۔

خفیف: ہلکا سا، معمولی سا

قباحت: بُرائی

کباڑیا: پرانی چیزوں کی خرید وفروخت کرنے والا

نامولود: جو ابھی پیدا نہیں ہوا

وجہِ گرانی: ناراضی کی وجہ، غصے کی وجہ

۱۲۔ حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو منزل اب کے دور نہیں

اشکباز ہونا : آنسو بہانا

سفاک : ظالم

متعین : مقرر

جڑ سے اُکھاڑنا : بالکل ختم کردینا

حصّۂ نظم

۱۳۔ حمد

آفاق: اُفق کی جمع، آسمان کے کنارے، دنیا، جہان

بھید: راز، پوشیدہ بات

حمد سرا: حمد کہنے والا

خلعت: لِباس

رنگِ بیان: اظہار کا انداز

صبا: صبح کی ہوا، پروا

کملی: چادر، سردی سے بچاؤ کے لیے اوڑھا جانے والا کپڑا

گدا: فقیر، بھکاری، منگتا

محیط: احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا

۱۴۔ نعت

صبا: صبح کی ہوا
طوطی: ایک خوش آواز پرندہ
تذکرہ: ذکر
یکسو: ایک جانب، ساکن
چار سُو: چار طرف
حُرمت: عزت، احترام
مکاں: مادی دنیا، جس کی حد ہے۔
لامکاں: غیر مادی جہاں، جس کی کوئی حد نہیں۔
بے داغ: داغ کے بغیر
بے خار: کانٹے کے بغیر

۱۵۔ برسات کی بہاریں

ابر: بادل
جھجھاہٹ: جگ مگ کرنے کی کیفیت، روشن، چمکنا
کاہی: ہلکا سبز رنگ
گلزار: چمن، گلشن، پھلواری
گھات: تاک، موقع، فریب، دھوکا
لہلہاہٹ: ہوا سے کھیت کے ہلنے کی کیفیت
مست: نشے میں چور، مخمور، مدہوش، مسرور

۱۶۔ پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

اُستوار: مضبوط، پائیدار، مستحکم
برگ وبار: درخت کے پتے اور پھل
ڈالی: شاخ، ٹہنی
سبق اندوز ہونا: سبق سیکھنا
سحاب: بادل، ابر، گھٹا
شاخِ بُریدہ: کٹی ہوئی شاخ
شجر: درخت، پیڑ
عہدِ خزاں: خزاں کا موسم
قاعدہ: طریقہ، دستور، قانون، ضابطہ، رسم

حصّۂ غزل

۱۷۔ میر تقی میرؔ

آتشِ غم: غم کی آگ
اضطراب: بے چینی
اوقات: حیثیت
چشمِ پُر آب: آنسوؤں سے تر آنکھ
حباب: پانی کا بُلبُلا

۱۸۔ حیدر علی آتش

اشکوں: آنسوؤں
رُخ: چہرہ
زَنَخدان: ٹھوڑی
کِشتِ سخُن: شاعری کی کھیتی
وصفِ دندانِ یار: محبوب کے دانتوں کی خوبی

۱۹۔ مرزا اسد اللہ خان غالبؔ

بیزار: ناراض، ناخوش
دلِ ناداں: ناسمجھ دِل
مدعا: مقصد، مراد، خواہش، غرض، مرضی
مُشتاق: شوق رکھنے والا
نثار کرنا: قربان کرنا، نچھاور کرنا

۲۰۔ بہادر شاہ ظفرؔ

اُجڑے دیار: ویران بستی
صیّاد: شکاری
عالمِ ناپائیدار: مٹ جانے والی دنیا
کُنجِ مزار: مزار کا گوشہ